تنظیم المدارس (اہلسنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات 2024



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات



مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

شبیر برادرز®
زبیدہ سنٹر، ٤٠۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ .... قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں سے صرف چھ کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

60=10x6

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ۝
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۝
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ۝
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۝
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۝

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟10

(۱) بِشَارَةٌ (۲) فِرَاشًا (۳) جَاعِلٌ (۴) الْعِجْلُ
(۵) نَعْقِلُهَا (۶) مَثُوْبَةٌ (۷) الْاَسْبَاطُ (۸) السُّفَهَاءُ
(۹) نُخْرِجُ (۱۰) السَّحَابُ (۱۱) فِتْنَةٌ (۱۲) طُغْيَانٌ
(۱۳) اَمْلَاكٌ

دوسرا حصہ ...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے تین اجزاء کا جواب دیں؟　30=10x3

(الف) آداب تلاوت پر قلم کریں؟

(ب) اصول مخارج کتنے ہیں؟ نام لکھیں؟

(ج) اظہار اور اخفاء کا قاعدہ تحریر کریں؟

(د) ق، ص اور م میں سے دو کے مخارج تحریر کریں؟

(ہ) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی وضاحت کریں؟

(۱) صفیر　(۲) اطباق　(۳) رخاوت　(۴) قلقلہ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

وقت: تین گھنٹے　پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

پہلا حصہ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں سے صرف چھ کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(۲) وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

(۳) وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

(۴) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(۵) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

(۶) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

(۷) فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(۸) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝

202
آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

۱۔ وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا ہونے کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ
30
...نے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی لوگ نقصان میں ہیں۔

۲۔ اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور نہ کافر کے
...سفارش مانی جائے گی۔ اور نہ کچھ لے کر اس کی جان چھوڑی جائے گی۔ اور نہ ان کی مدد ہو گی۔

۳۔ اور جب تم نے ایک خون کیا، تو ایک دوسرے پر اس کی تہمت ڈالنے لگے۔ اللہ کو
...ظاہر کرنا تھا، جو تم چھپاتے تھے۔

۴۔ اور (یہودی بولے) کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں بلکہ اللہ نے ان پر لعنت
...کی ان کے کفر کے سبب، تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔

۵۔ نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا جب وہ کسی بات کا حکم فرمائے تو اس سے یہی
...فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۶۔ اے لوگو! کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال وطیب ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو۔
...بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۷۔ پھر جسے اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا ہے، تو اس
...نے ان میں صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۸۔ اور جب ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو، تو وہ کہتے ہیں: ہم تو سنوارنے
...والے ہیں۔

...نمبر 2:۔
...درج ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۲) فِرَاشًا	(۳) جَاعِلٌ	(۴) الْعِجْل
(۶) مَثُوبَة	(۷) الْاَسْبَاط	(۸) السُّفَهَاء
(۱۰) السَّحَاب	(۱۱) فِتْنَة	(۱۲) طُغْيَان

...الفاظ کے معانی

۱- پردہ ۲- بچھونا ۳- بنانے والا ۴- بچھڑا
۵- پیاز ۶- ٹھکانہ ۷- اولادِ یعقوب ۸- بے وقوف
۹- بھوک ۱۰- بادلوں ۱۱- آزمائش ۱۲- سرکشی
۱۳- تیار کی گئی

دوسرا حصہ ۔ تجوید

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے تین اجزاء کا جواب دیں۔

(الف) آدابِ تلاوت سپرد قلم کریں؟

(ب) اصول مخارج کتنے ہیں؟ نام لکھیں؟

(ج) اظہار اور اخفاء کا قاعدہ تحریر کریں؟

(د) ق، ص اور م میں سے دو کے مخارج تحریر کریں؟

(ہ) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی وضاحت کریں؟

(۱) صفیر (۲) اطباق (۳) رخاوت (۴) قلقلہ

جوابات اجزاء:

(الف) آدابِ تلاوت:

تلاوت کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

i- باوضو ہونا ii- جگہ کا پاک ہونا iii- لباس کا پاک ہونا

iv- دورانِ تلاوت گفتگو نہ کرنا v- قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔

vi- تلاوت کی ابتداء کرتے ہوئے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا۔

(ب) اصول مخارج کی تعداد و اسماء:

تعداد: اصول مخارج پانچ ہیں:

اسماء: اصول مخارج کے اسماء یہ ہیں:

i- حلق ii- لسان iii- شفتین iv- جوف دہن v- خیشوم

(ج) قواعد:

اظہار: جب میم ساکن کے بعد باء، الف اور میم کے علاوہ باقی حروف آجائیں یا نون ساکن و تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی آجائے، تو پھر میم اور نون ساکن و تنوین کو اس کے مخرج سے ظاہر کر

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ مِنْ اَجَلٍ ، … جیسے

حروف کے مخارج:

زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ۔

نوک زبان اور ثنایا سفلیٰ کے کنارے مع اتصال ثنایا علیا۔

دونوں ہونٹوں کا خشک حصہ۔

وضاحت اصطلاحات:

صفیر

اس کا لغوی معنی ہے: سیٹی، علم تجوید کی اصطلاح میں جن حروف کو ادا کرتے وقت منہ سے سیٹی کی آواز … ہے، ان کو حروف صفیریہ کہا جاتا ہے۔ یہ تین حروف ہیں: ز، س اور ص جیسے: يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ

اطباق

اس کا لغوی معنی ہے ملنا، چپٹنا۔ اصطلاح تجوید میں زبان کا پھیل کر تالو سے چپٹ جانے یا مل جانے کو … کہتے ہیں، جن حروف میں یہ صفت موجود ہو انہیں مطبقہ کہا جاتا ہے اور یہ چار ہیں: ص، ض، طا، …

رخاوت

اس کا لغوی معنی ہے نرمی، اور اصطلاح تجوید میں نرم اور ضعیف آواز کو رخاوت کہتے ہیں۔ جن حروف … صفت ہو انہیں رخوہ کہا جاتا ہے۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت آواز مخرج میں جاری رہتی ہے۔ ان کی … مثال یہ ہیں: اَجِدُ قَطٍّ بَكَتْ اور لِنْ عُمَرْ کے علاوہ باقی سب حروف رخوہ ہیں۔

قلقلہ

اس کا لغوی معنی ہے جنبش، اصطلاح تجوید میں حروف کے سکون کے وقت ان کے مخرج میں پیدا ہونے … جنبش کو قلقلہ کہا جاتا ہے، جن حروف میں ادا کرتے وقت سکون کی حالت میں یہ صفت پائی جاتی ہے، … قلقلہ کہا جاتا ہے۔ وہ پانچ حروف ہیں جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے جیسے: اَقْرَبُ ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے دونوں سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل ...... حدیث شریف

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے چار احادیث کا ترجمہ کریں؟ 40=10x4

(الف) اَلْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

(ب) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَالَا يَعْنِيْهِ .

(ج) قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ .

(د) قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ .

(ہ) قَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ .

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10

(۱) هَاجِرٌ	(۲) فَخِذٌ	(۳) اَلْعُرَاةُ	(۴) بُنِيَ
(۵) جُلُوْسٌ	(۶) عَلَقَةٌ	(۷) مُضْغَةٌ	(۸) حَوْلٌ
(۹) اَلْقَلْبُ	(۱۰) دِمَآءٌ	(۱۱) طَيِّبٌ	(۱۲) بَيَاضٌ

حصہ دوم ...... عربی ادب

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10=2x5

(۱) شَاةٌ	(۲) مَهْدٌ	(۳) سُوْقٌ	(۴) كُرَةٌ
(۵) حَانُوْتٌ	(۶) ضَيْفٌ	(۷) شُرْطِيٌّ	(۸) تَذْكِرَةٌ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ 15=5x3

(۱) هٰذِهٖ سَفْرَةُ الطَّعَامِ (۲) هٰذِهٖ شَاةٌ سَوْدَاءُ

(۳) هَلِ الدَّجَاجَةُ تَبِيْضُ؟ (۴) اَنَا اَتْلُو الْقُرْاٰنَ

(۵) تَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ 15=5x3

(۱) یہ چوکیدار کی لاٹھی ہے۔　(۲) یہ زید کا قلم ہے۔

... اپنی کتاب پڑھتا ہے۔ (۴) قلم سے کاپی پر لکھو۔

... بار ... سمجھاتا ہے۔

... ذیل میں سے پانچ الفاظ کی عربی لکھیں؟ 10=2x5

(۲) خرگوش (۳) دودھ

... ب (۵) چارپائی (۶) تختی

... ت (۸) چوہا

... چوکیدار

... ذیل میں سے پانچ اجزاء کے عربی میں جوابات دیں؟ 25=5x5

... تَأكُلُ بَيْضَةَ الدَّجَاجَةِ؟ (۲) هَلْ اَنْتَ تَذْهَبُ اِلَى الصِّيْنِ؟

... هَلْ اَدْخُلُ فِي الْغُرْفَةِ؟ (۴) اَيْنَ يَقُوْمُ صَدِيْقُكَ؟

... مَنْ يَقْرَعُ الْبَابَ؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث وادب عربی

حصہ اوّل...... حدیث شریف

نمبر1:

... ذیل میں سے چار احادیث کا ترجمہ کریں؟

... الاسلام اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ .

... قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ .

... قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

... الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ .

... قَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ .

... احادیث مبارکہ کا ترجمہ:

(الف) اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد ... علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے حسن اسلام سے ہے یہ بات ہے کہ وہ بے مقصد چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے۔

(ج) جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، تو وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے۔

(د) نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''مجھے حکم دیا گیا کہ لوگوں کے ساتھ جہاد کروں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔

(ہ) نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے ہمارے دینی معاملات میں ایسی بات ایجاد کی جو دین سے نہیں، تو وہ مردود اور نا قابلِ قبول ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) هَاجَرَ (۲) فَخِذٌ (۳) اَلْعُرَاة (۴) بُنِيَ

(۵) جُلُوْسٌ (۶) عَلَقَةٌ (۷) مُضْغَةٌ (۸) حَوْلٌ

(۹) اَلْقَلْبُ (۱۰) دِمَآءٌ (۱۱) طَيِّبٌ (۱۲) بِيَاضٌ

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) اس نے ہجرت کی (۲) ران (۳) ننگے

(۴) بنیاد رکھی گئی (۵) بیٹھنا (۶) جما ہوا خون

(۷) گوشت کا لوتھڑا (۸) سال (۹) دل

(۱۰) خون (۱۱) پاک (۱۲) سفید

حصہ دوم...... عربی ادب

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) شَاةٌ (۲) مَهْدٌ (۳) سُوْقٌ (۴) كُرَةٌ

(۵) حَانُوْتٌ (۶) ضَيْفٌ (۷) شُرْطِيٌّ (۸) تَذْكِرَةٌ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) هٰذِهٖ سَفْرَةُ الطَّعَامِ (۲) هٰذِهٖ شَاةٌ سَوْدَاءُ

(۳) هَلِ الدَّجَاجَةُ تَبِيْضُ؟ (۴) اَنَا اَتْلُو الْقُرْاٰنَ

(۵) تَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ

(الف) الفاظ کے معانی:

(۱) بکری (۲) گہوارہ (۳) بازار (۴) گیند
(۵) دکان (۶) مہمان (۷) سپاہی (۸) نصیحت

جملوں کا ترجمہ:

(۱) کھانے کا دستر خوان ہے۔ (۲) یہ کالی بکری ہے۔
(۳) کیا مرغی انڈے دیتی ہے؟ (۴) میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں
(۵) تم مسجد میں جاتے ہو۔

(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) یہ چوکیدار کی لاٹھی ہے۔ (۲) یہ زید کا قلم ہے۔
(۳) بچہ اپنی کتاب پڑھتا ہے۔ (۴) قلم سے کاپی پر لکھو۔
(۵) یہ کالا بارہ سنگھا ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کی عربی لکھیں؟

(۱) سیب (۲) خرگوش (۳) دودھ
(۴) درخت (۵) چارپائی (۶) تختی
(۷) چوکیدار (۸) چوہا

جوابات: (الف) جملوں کی عربی:

(۱) هٰذَا عَصَا الْخَفِيْرِ (۲) هٰذَا قَلَمُ زَيْدٍ
(۳) اَلطِّفْلُ يَقْرَأُ كِتَابَهٗ (۴) اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ عَلَى الْكُرَّاسَةِ
(۵) هٰذَا اَيِّلٌ اَسْوَدُ

(ب) الفاظ کی عربی:

(۱) سیب تُفَّاحٌ
(۲) خرگوش اَرْنَبٌ
(۳) دودھ حَلِيْبٌ / لبن
(۴) درخت شَجَرَةٌ
(۵) چارپائی سَرِيْرٌ

(۶) تختی　　لَوْحٌ

(۷) چوکیدار　　حَفِيْرٌ

(۸) چوہا　　فَأْرٌ

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے عربی میں جوابات دیں؟

(۱) هَلْ تَأْكُلُ بَيْضَةَ الدَّجَاجَةِ؟　(۲) هَلْ أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى الصِّيْنِ؟

(۳) هَلْ أَدْخُلُ فِي الْغُرْفَةِ؟　(۴) أَيْنَ يَقُوْمُ صَدِيْقُكَ؟

(۵) مَنْ يَقْرَعُ الْبَابَ؟

جواب عربی جوابات:

(۱) نَعَمْ! أَنَا آكُلُ بَيْضَةَ الدَّجَاجَةِ

(۲) نَعَمْ! أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الصِّيْنِ

(۳) نَعَمْ! أَنْتَ تَدْخُلُ فِي الْغُرْفَةِ

(۴) يَقُوْمُ صَدِيْقِيْ عَلَى السَّقْفِ

(۵) اَلْحَفِيْرُ يَقْرَعُ الْبَابَ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

حصہ اول...... عقائد

1. درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ 25=5x5

(۱) پل صراط کسے کہتے ہیں؟ (۲) قبر میں کتنے اور کون کون سے سوالات ہوں گے؟

(۳) مشہور ملائکہ کی تعداد کتنی ہے؟ ان کے نام لکھیں؟

(۴) حشر ونشر کے بارے میں کوئی دو عقیدے لکھیں؟

(۵) خلافت کے بارے میں کوئی ایک عقیدہ لکھیں؟

(۶) حضرت امام مہدی کون ہیں اور آپ کا ظہور کب ہوگا؟

2. درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ 25=5x5

(۱) جنت اور دوزخ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(۲) حوض کوثر کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۳) گمراہ فرقوں میں سے کوئی سے دو کی وضاحت کریں؟

(۴) گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف کریں؟

(۵) اہل بیت کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے؟

(۶) ولی کسے کہتے ہیں نیز کرامت کا منکر کون ہوتا ہے؟

حصہ دوم...... فقہ

3. درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ 25=5x5

(۱) تیمم کا مسنون طریقہ لکھیں؟

(۲) وضو کے کم از کم پانچ مستحبات لکھیں؟

(۳) فرض، واجب، سنت غیر مؤکدہ کی تعریف کریں؟

(۴) سر اور گردن کا مسح کرتے وقت کی دعائیں تحریر کریں؟

(۵) حیض کسے کہتے ہیں؟ نیز حیض کی مدت تحریر کریں؟

(۶) غسل کے متعلق ایک آیت اور ایک حدیث لکھیں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ 25 = 5x5

(۱) امام کس کو بنایا جائے؟

(۲) کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک اور کن کا مکروہ ہے؟

(۳) کوئی سی تین نمازوں کے اوقات لکھیں؟

(۴) نماز کی کتنی شرائط ہیں؟ دو کی وضاحت کریں؟

(۵) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں۔

(٦) شوہر کے کوئی سے پانچ حقوق تحریر کریں۔

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل — عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) پل صراط کسے کہتے ہیں؟ (۲) قبر میں کتنے اور کون کون سے سوالات ہوں گے؟

(۳) مشہور ملائکہ کی تعداد کتنی ہے؟ ان کے نام لکھیں؟

(۴) حشر ونشر کے بارے میں کوئی دو عقیدے لکھیں؟

(۵) شفاعت کے بارے میں کوئی ایک عقیدہ لکھیں؟

(٦) حضرت امام مہدی علیہ السلام کون ہیں اور آپ کا ظہور کب ہوگا؟

اجزاء کے جوابات:

۱- **پل صراط:** پل صراط حق ہے۔ یہ پشت جہنم پر نصب کیا جائے گا، بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ جنت میں جانے کا یہی ایک راستہ ہوگا۔ سب کو اس پر سے گزرنا ہے۔ اپنے اپنے اعمال کے مطابق گزرنے کی حالتیں مختلف ہوں گی۔ بعض اسے گزریں گے جیسے بجلی کا کوندا کہ ابھی چمکا اور ابھی غائب ہوگیا۔ بعض تیز ہوا کی طرح، بعض تیز گھوڑے کی طرح، بعض آدمی کے تیز بھاگنے کی طرح، بعض آہستہ آہستہ یہاں تک کہ بعض سرین پر گھسٹتے ہوئے اور بعض گرتے ہوئے، لنگڑاتے ہوئے اس پل سے گزریں گے۔ کافر اس پل کو عبور نہ کرسکیں گے اور جہنم میں گر پڑیں گے۔

۲- **قبر میں کیے جانے والے سوالات:** جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اسے قبر میں دفن کیا جاتا ہے، اس کے پاس نہایت ڈراؤنی شکل والے دو فرشتے آتے ہیں، وہ میت کو اٹھا کر بٹھا لیتے ہیں، پھر

سوالات کا سلسلہ شروع کرتے ہیں اور حسب ذیل تین سوالات کرتے ہیں:

(۱) من ربک؟ (تیرا رب کون ہے؟)

(۲) ما دینک؟ (تیرا دین کیا ہے؟)

(۳) ما تقول فی حق هذا الرجل؟ (تو اس ذات کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟)

مومن اور صالح شخص بالترتیب یوں جواب دیتا ہے:

(۱) ربی الله (میرا رب اللہ ہے)

(۲) دینی الاسلام (میرا دین اسلام ہے)

(۳) هذا رسول الله صلی الله علیه وسلم، یہ میرے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مشہور ملائکہ کی تعداد و اسماء: مشہور ملائکہ چار ہیں اور ان کے اسماء یہ ہیں:

i- حضرت جبرائیل علیہ السلام ii- حضرت میکائیل علیہ السلام

iii- حضرت عزرائیل علیہ السلام iv- حضرت اسرائیل علیہ السلام

حشر و نشر کے بارے میں دو عقائد:

i- قیامت کے دن عام لوگوں اپنی قبروں سے ننگے بدن، ننگے پاؤں اور ناختنہ شدہ اٹھیں

بڑے عجیب وغریب منظر کو حیرت زدہ ہو کر دیکھیں گے، کسی کو اپنے پرائے کا کوئی ہوش نہ ہوگا۔

کی قبروں پر اللہ کی رحمت کی سواریاں حاضر کی جائیں گی۔ جبکہ کافر منہ کے بل چلتا ہوا میدان

کسی کو ملائکہ گھسیٹ کر لے جائیں گے اور کسی کو آگ جمع کرے گی۔

ii- جسم کے اجزاء اگرچہ مرنے کے بعد متفرق ہو گئے اور جانوروں کی غذا بن گئے، یا

ٹکڑے ہو کر ہوا کے ساتھ اُڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب اجزاء کو جمع فرما کر پہلی ہیئت پر لا کر انہیں

اصلیہ پر جو کہ محفوظ ہیں، دوبارہ ترتیب دے گا اور روز قیامت اٹھائے گا۔

عقیدہ شفاعت: تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے۔ اولیاء

حفاظ، حجاج اور ہر وہ شخص جسے کوئی منصب دینی ملا ہو، روز قیامت اپنے اپنے متعلقین کی شفاعت

بلکہ نابالغ مرنے والے اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں گے' بلکہ دوزخ سے نجات پانے

مسلمان اپنے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں ہوں گے، اللہ تعالیٰ سے شفاعت و سوال میں مبالغہ

اذن الٰہی پا کر مسلمانوں کی کثیر تعداد کو پہچان کر دوزخ سے نکالیں گے۔ یہاں تک کہ علماء کے

پاس لوگ آئیں گے اور کہیں گے کہ میں نے فلاں وقت میں وضو کے لیے پانی بھر دیا تھا، کوئی کہے گا کہ میں نے استنجاء کے لیے ڈھیلا دیا تھا: علمائے کرام ان تک کی شفاعت کریں گے۔

٦-تعارف وظہور امام مہدی علیہ السلام: آپ آئمہ اثنا عشریہ میں سے ایک ہوں گے، آپ کا نام محمد، باپ کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ آپ حسنی سید اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے، چالیس سال کی عمر میں آپ کا ظہور ہوگا، آپ کا زمانہ خلافت آٹھ سال ہوگا، آپ کا وصال ہوگا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) جنت اور دوزخ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(۲) حوض کوثر کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۳) گمراہ فرقوں میں سے کوئی سے دو کی وضاحت کریں؟

(۴) گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف کریں؟

(۵) اہل بیت کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے؟

(٦) ولی کسے کہتے ہیں نیز کرامت کا منکر کون ہوتا ہے؟

اجزاء کے جوابات:

۱- جنت و دوزخ کا بیان:

جنت: اہل ایمان کے ثواب اور انعامات کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک مکان بنایا ہے، جس میں تمام قسم کی جسمانی اور روحانی لذتوں کا سامان مہیا فرمایا ہے۔ اس میں ایمان دار بندوں کے لیے انواع و اقسام کی ایسی نعمتیں جمع فرمائی گئی ہیں، جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گزرا ہو۔ لہٰذا ان کا وصف ناقابل بیان ہے۔ جنت کے سو درجے ہیں، جنت میں قسم قسم کے جواہر کے محل ہوں گے۔ اس میں پانی، دودھ، شہد اور پاکیزہ شراب کے دریا بہتے ہیں۔ جنت میں نجاست نہ ہوگی۔ ایک خوشبودار فرحت بخش پسینہ نکلے گا اور ایک خوشبودار اور فرحت بخش ڈکار آئے گی اور سب کھانا ہضم ہو جائے گا۔ ہر وقت زبان پر تسبیح و تکبیر جاری رہے گی۔ ہر شخص کے سرہانے دس ہزار خادم کھڑے ہوں گے۔ نہ تو جنتیوں کے لباس پرانے ہوں گے اور نہ ہی ان کی جوانی فنا ہوگی۔ وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں اپنے رب کا دیدار کیا کریں گے۔

دوزخ: اللہ تعالیٰ نے گنہگاروں، سرکشوں اور نافرمانوں کے عذاب و سزا کے لیے بھی ایک جگہ بنائی ہے، جسے دوزخ کہتے ہیں۔ یہ ایک مکان ہے کہ اس قہار و جبار کے جلال و قہر کا مظہر ہے۔ جس طرح اس کی

...کی کوئی انتہا نہیں اسی طرح اس کے غضب وقہر کی بھی کوئی حد نہیں۔ چنانچہ دوزخ میں تمام قسم کے
...طرح طرح کے ایسے ایسے عذاب دیئے جائیں گے۔ جن کے تصور سے ہی رونگٹے کھڑے ہو
...اور حواس کھو جاتے ہیں۔ دوزخ میں سب سے کم درجے کا عذاب آگ کی جوتیاں پہنائی
...آپ ...
...اولاد ...

...وصال۔ حوضِ کوثر:

...اس جانکاہ پریشانی کے عالم میں اللہ کی ایک بڑی نعمت حوضِ کوثر ہے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
...ہوا۔ حوضِ کوثر حق ہے۔ اس کی مسافت ایک ماہ کی راہ ہے۔ اس کے کناروں پر موتی کے قبے
...کی مٹی خوشبودار اور مشک کی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک
...پاکیزہ ہے۔ اس پر پانی پینے کے برتن گنتی میں ستاروں سے بھی زیادہ ہیں، جو ایک بار پئے گا، کبھی
...ہوگا۔

گمراہ فرقوں میں سے دو کی وضاحت:

...بخاری میں ہے کہ یہود اکہتر (۷۱) فرقے ہو گئے۔ ان میں سے صرف ایک ناجی، باقی سب
...اور نصاریٰ بہتر (۷۲) فرقے ہوئے، ان میں سے ایک ناجی، باقی سب ناری اور میری امت تہتر
...فرقے ہو جائے گی، ایک فرقہ جنتی ہوگا اور باقی سب جہنمی۔

... قادیانی: یہ فرقہ مرزا غلام احمد قادیانی کا پیرو ہے جو اپنے آپ کو رسول و نبی بتاتا، اپنے کلام کو کلام
...اور انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بے باکی کے ساتھ گستاخیاں کرتا رہا۔ خصوصاً حضرت
...اللہ وکلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ حضرت مریم علیہا السلام کی
...میں تو اس نے وہ بے ہودہ کلمات استعمال کیے جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل دہل جاتے ہیں۔
...دعویٰ نبوت بننا، ابدالاباد تک جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا کہ قرآن مجید کا انکار اور حضور خاتم
...صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننا مگر اس نے اتنی ہی بات پر اکتفا نہ کیا بلکہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیم
...تکذیب وتوہین کا وبال بھی اپنے سر لے لیا اور یہ صدہا کفر کا مجموعہ ہے کہ ہر نبی کی تکذیب مستقلاً کفر ہے۔
...اس نے تو صدہا کی تکذیب کی اور اپنے کو نبی سے بہتر بتایا۔ ایسے شخص اور اس کے متبعین کے کافر ہونے
...مسلمان کو ہرگز شک نہیں ہو سکتا، بلکہ ایسے کی تکفیر میں اس کے اقوال پر مطلع ہو کر جو شک کرے وہ خود
...ہے۔

... نیچری: یہ باطل طائفہ ضروریاتِ دین کا منکر ہے۔ قرآن عظیم کے قطعی ضروری اور صاف صریح
...در پردہ تحویل وتحریف اور تبدیلی کرتا ہے۔ ملائکہ وجن وشیاطین، حشر ونشر، جنت ودوزخ اور انبیاء

کرام کے عظیم معجزوں کا اپنی ناپاک تاویلوں کی آڑ میں انکار کرتا ہے۔ تمام آسمانی کتابوں کو انسانی خیالات کا مجموعہ بتاتا اور وحی الٰہی کو کسی مجنوں کی بڑ ٹھہراتا ہے۔

طواف خانہ کعبہ، جو نماز ہی کی طرح اللہ عزوجل کی عبادت ہے، اسے وحشی قوموں کی ایجاد کی ہوئی غیر مہذب نماز بتاتا ہے اور احرام کو وحشیانہ لباس کہتا ہے اور حاجیوں کو جن میں انبیاء و مرسلین شامل ہیں، ان پیروں کا جانور بتاتا ہے۔ جنت کی نعمتوں کو اعلیٰ درجہ کی روحانی راحت اور دوزخ کی اذیتوں کلفتوں کو روحانی اذیت کہتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ جنت کو بدکاریوں کا اڈہ کہہ کر اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

۴- گناہ کبیرہ کی تعریف:

وہ گناہ جس پر شریعت نے کوئی حد مقرر کی ہو یا جس پر وعید آئی ہو یا وعدۂ عذاب دیا گیا ہو جیسے زنا کاری، شراب نوشی وغیرہ

گناہ صغیرہ کی تعریف:

وہ گناہ ہے جس کے لیے شریعت نے کوئی خاص سزا مقرر نہ کی ہو یا نہ اس پر کوئی وعید آئی ہو، یا نہ ہی وعدۂ عذاب دیا گیا ہو۔

۵- اہل بیت سے متعلق عقیدہ:

اہل بیت مقتدایان اہل سنت ہیں، جو ان سے محبت نہ کرے مردود و ملعون خارجی ہے۔ اہل سنت و جماعت سے اس کا کوئی علاقہ نہیں۔

۶- ولی کی تعریف:

ولی وہ اہل ایمان ہوتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنی خواہشوں کو فنا کر دیتا ہے۔ ہر دم اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی نظر میں دنیا اور دنیادار کوئی وقعت نہیں رکھتے۔

منکر کرامت:

کرامات اولیاء حق ہیں اور ان کا منکر گمراہ ہے۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) تیمم کا مسنون طریقہ لکھیں؟

(۲) وضو کے کم از کم پانچ مستحبات لکھیں؟

(...پرچہ جات)

...رض، واجب امور، سنت غیر مؤکدہ کی تعریف کریں؟

...گردن کا مسح کرتے وقت کی دعائیں تحریر کریں؟

...ض کسے کہتے ہیں؟ نیز حیض کی مدت تحریر کریں؟

...ل کے متعلق ایک آیت اور ایک حدیث لکھیں؟

جوابات:

...کا مسنون طریقہ: نیت کر کے دونوں ہاتھ زمین پر جنس زمین پر رکھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کو ...پہلے آگے کی طرف لے جائیں پھر پیچھے کی طرف لائیں۔ پھر زمین سے ہاتھ اٹھا کر دونوں ...ایک دوسرے کے ساتھ مار کر جھاڑیں تا کہ اس کا چہرہ خاک آلود نہ ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں ...مسح کریں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے، پھر دوسری دفعہ دنوں ہاتھ زمین پر رگڑیں۔ پہلے دائیں ...پھر بائیں ہاتھ کا اس طرح کہ بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ دائیں ...پر رکھے اور انگلیوں کے سرے سے کہنیوں تک لے جائیں۔ پھر وہاں سے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی ...کے پیٹ کے چھوتے ہوئے گٹے تک لائیں اور بائیں انگوٹھے کے پیٹ سے دائیں ...پیٹ کا مسح کریں، یوں دائیں ہاتھ سے بائیں کا مسح کرے۔

وضو کے پانچ مستحباب: وضو کے پانچ مستحبات یہ ہیں:

(۱) قبلہ رو اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ (۲) وضو کا پانی پاک جگہ پر گرانا۔

(۳) اپنے ہاتھ سے پانی بھرنا۔ (۴) اطمینان سے وضو کرنا۔

(۵) گردن کا مسح کرنا۔

تعریفات اصطلاحات:

فرض: وہ ہے جو شریعت کی یقینی دلیل سے ثابت ہو، اس کا ادا کرنا ضروری ہے، بلا عذر کے چھوڑنے والا فاسق و جہنمی اور انکار کرنے والا کافر ہے جیسے نماز

واجب: وہ ہے جو شریعت کی ظنی دلیل سے ثابت ہو۔ اس کا ادا کرنا ضروری ہے، بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور مستحق عذاب ہے۔ اس کا منکر گمراہ اور بدمذہب ہے۔

سنت غیر مؤکدہ: وہ ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا بھی کیا ہو اور کبھی بغیر عذر چھوڑ دیا ہو۔ اس کو ادا کرنے والا ثواب پائے گا، اور چھوڑنے والا مستحق عذاب نہ ہوگا۔

...

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ .

گردن کا مسح کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ .

۵- حیض کی تعریف و مدت:

حیض اس خون کو کہا جاتا ہے، جو عورت کو ہر مہینے مخصوص مقام سے آتا ہے، اس کی کم از کم مدت تین دن ہے اور زیادہ سے زیادہ دس ایام ہے۔ جو خون تین دن سے کم آیا یا دس دن سے زیادہ آیا، وہ حیض نہیں ہو

۶- غسل سے متعلق آیت وحدیث:

آیت قرآن:

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا .

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بال کے نیچے جنابت ہے تو بال دھوؤ اور جلد صاف کرو۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) امام کس کو بنایا جائے؟

(۲) کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک اور کن کا مکروہ ہے؟

(۳) کوئی سی تین نمازوں کے اوقات لکھیں؟

(۴) نماز کی کتنی شرائط ہیں؟ دو کی وضاحت کریں؟

(۵) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں؟

(۶) شوہر کے کوئی سے پانچ حقوق تحریر کریں؟

اجزاء کے جوابات:

۱- امام بنانے کی شرائط:

امام بنانے کے لیے ضروری ہے کہ:

☆ وہ صحیح العقیدہ خالص سنی ہو۔

☆ صحیح العمل ہو، فاسق علی الاعلان نہ ہو۔
☆ صحیح القراۃ ہو۔
☆ نماز سے متعلق ضروری مسائل سے آگاہ ہو۔
☆ مرد ہو، عاقل و بالغ ہو۔
☆ آزاد ہو۔

جانوروں کے جھوٹے کا حکم:

ناپاک جھوٹا: جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلاً شیر، چیتا، بندر وغیرہ اور تمام شکاری درندے، ان سب کا جھوٹا ناپاک ہے۔

مکروہ جھوٹا: گھروں اور بلوں میں رہنے والے جانور مثلاً بلی، چوہا وغیرہ شکاری پرندے چیل، کوا، عقاب وغیرہ اور وہ مرغی جو ادھر اُدھر پھرتی اور نجاستوں پر منہ ڈالتی ہو یا وہ گائے بھینس جو غلاظت کھاتی ہو، ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔

۲۔ کوئی سی تین نمازوں کے اوقات:

عصر کا وقت: بعد ختم ہونے وقت ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے سورج ڈوبنے تک ہے۔ ان علاقوں میں یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶ منٹ ہے۔

مغرب کا وقت: سورج کی ٹکیا ڈوب جائے، تو مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور شفق ڈوب جانے تک رہتا ہے۔

عشاء کا وقت: مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔

۳۔ نماز کی شرطیں:

نماز کی چھ شرطیں ہیں جن میں سے دو کی وضاحت درج ذیل ہے۔

وقت: اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نماز کے لیے جو وقت مقرر ہے وہ نماز اسی وقت میں پڑھی جائے گی۔

استقبال قبلہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز ادا کرتے وقت اپنا چہرہ خانہ کعبہ کی طرف کیا جائے گا۔

۴۔ طہارت کی اقسام:

طہارت کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

(۱) طہارت صغریٰ: اس سے مراد چھوٹی پاکی ہے مثلاً وضو وغیرہ۔

(۲) طہارت کبریٰ: اس سے مراد بڑی پاکی ہے مثلاً غسل وغیرہ۔

۶- شوہر کے حقوق:

عورت پر شوہر کے پانچ حقوق درج ذیل ہیں:

☆ اس کے بچھونے کو نہ چھوڑے۔

☆ شوہر کی اطاعت گزاری کرے۔

☆ شوہر کے مال کو برباد نہ کرے۔

☆ اپنی اور اپنے شوہر کی عزت پر آنچ نہ آنے دے۔

☆ اس کی قسم کو پورا کرے اور اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/١٤٤٥ھ

چوتھا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ١٠٠

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں؟ 15=5x3

(ب) اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟ 10

(ج) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ماضی معروف کی گردان لکھیں؟ 9

سوال نمبر2: (الف) ہشت اقسام کے نام تحریر کریں' نیز ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کی تعریفات لکھیں؟ 15=10+5

(ب) مثال اور اجوف میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟ 10=5+5

(ج) مصدر اور جامد میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟ 8=4+4

سوال نمبر3: (الف) مہموز کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کر کے مثال ضرور ذکر کریں؟ 15=10+5

(ب) مفرد اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟ 10=5+5

(ج) دوازدہ اقسام کے نام تحریر کریں؟ 9

سوال نمبر4: (الف) فَعَلَ یَفْعَلُ سے ماضی معروف کی گردان مع معانی لکھیں؟ 15=7+8

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے مضارع مثبت معروف کی گردان تحریر کریں؟ 9

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کے بارے میں بتائیں کہ وہ کس باب کے کون سے صیغے ہیں؟ 9=3x3

(١) فَعَلْنَ (٢) ضُرِبْتُ (٣) لَمْ یَسْمَعْ

(٤) لَنْ تَسْمَعْنَ (٥) اِضْرِبْ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: صرف

سوال نمبر1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں؟

(ب) اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟

(ج) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ماضی معروف کی گردان لکھیں؟

الجواب: (الف) علم صرف کی تعریف

وہ علم ہے جس سے کلمات کا وزن معلوم ہو اور کلمات کے حروف کے دوسرے احوال مثلاً اصلی ہونے زائد ہونے وغیرہ معلوم ہوں اور گردان وغیرہ کا طریقہ معلوم ہو۔

علم کا موضوع:

اس علم کا موضوع "کلمہ" ہے بحیثیت صیغہ

علم صرف کی غرض:

گردان اور تبدیل وغیرہ میں لفظی غلطی سے بچنا۔

(ب) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو اور کسی زمانے پر اس کی دلالت نہ ہو جیسے زید

فعل کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو اور تینوں زمانوں میں سے کسی زمانے پر بھی اس کی دلالت جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

حرف کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی نہ بتائے بلکہ دوسرے کا محتاج ہو جیسے مِن اِلیٰ

(ج) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ماضی کی گردان:

ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا

ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام تحریر کریں نیز ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کی تعریفات لکھیں؟

(ب) مثال اور اجوف میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

(ج) مصدر اور جامد میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟

الجواب:

...ثی اقسام کے نام:

...مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید

...د کی تعریف:

...ہ ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں زائد نہ ہو جیسے ضَرَبَ

...زید کی تعریف:

...ہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے ساتھ ساتھ زائد بھی ہوں جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اس میں

...زائد ہیں۔

...مثال کی تعریف:

...ہ کلمہ کہ جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔

...کی تعریف:

...ہ کلمہ کہ جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے قَوْلٌ، قَالَ

...مصدر کی تعریف:

...ہ ہے جس سے دوسرے کلمے بنائے جائیں جیسے ضَرْبٌ

...تعریف:

...ہ ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ بنے اور نہ خود کسی سے بنا ہو جیسے رَجُلٌ

...۳: (الف) مہموز کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کر کے مثال ضرور ذکر

...مفرد اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

...ثلاثی مزید دو اقسام کے نام تحریر کریں؟

...(الف) مہموز کی اقسام:

...تین اقسام ہیں:

مہموز الفاء: وہ کلمہ جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، اَمْرٌ

مہموز العین: وہ کلمہ کہ جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے سَاَلَ

iii- مہموز اللام: وہ کلمہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے قَرَءَ، قَرْءٌ

(ب) مفرد کی تعرف:

یعنی ایک لفظ ہو، جو ایک معنی پر دلالت کرے جیسے قُرْاٰنٌ

مرکب کی تعریف:

یعنی وہ لفظ جو دو یا دو سے زائد مفردات سے مل کر بنے جیسے قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ

(ج) دوازدہ اقسام کے نام:

فعل ماضی	فعل مضارع	اسم فاعل
اسم مفعول	فعل جحد	فعل نفی
فعل امر	فعل نہی	اسم زمان
اسم مکان	اسم آلہ	اسم تفضیل

سوال نمبر 4:۔(الف) فَعَلَ یَفْعَلُ سے ماضی معروف کی گردان مع معانی لکھیں؟

(ب) نَصَرَ یَنْصُرُ سے مضارع مثبت معروف کی گردان تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کے بارے میں بتائیں کہ وہ کس باب کے کون صیغے ہیں؟

(۱) فَعَلْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) لَمْ یَسْمَعْ

(۴) لَنْ تَسْمَعْنَ (۵) اِضْرِبْ

جواب:(الف) فَعَلَ یَفْعَلُ سے ماضی معروف کی گردان اور ترجمہ:

گردان	ترجمہ
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے

تُمَا کیا تم دو مردوں نے

تُمْ کیا تم سب مردوں نے

تِ کیا تو ایک عورت نے

تُمَا کیا تم دو عورتوں نے

تُنَّ کیا تم سب عورتوں نے

تُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے

نَا کیا ہم سب مرد یا سب عورتیں نے

ب) نَصَرَ سے مضارع کی گردان:

يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
	أَنْصُرُ	نَنْصُرُ			

ج) صیغوں کا بیان:

۱۔ فَعَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔

ضُرِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَمْ يَسْمَعْ: واحد مذکر فعل نفی جحد بلم معروف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

لَنْ تَسْمَعْنَ: جمع مؤنث حاضر فعل جحد بلن معروف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اِضْرِبْ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — پانچواں پرچہ: نحو — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1:۔ (الف) مصدر اور مشتق کی تعریفات مثالوں سمیت بیان کریں؟ 5+5=10

(ب) مرکب مفید اور غیر مفید کی تعریفات لکھیں؟ 5+5=10

(ج) اسم کی کوئی سی سات علامات تحریر کریں؟ 2x7=14

سوال نمبر 2: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون سی چیزیں ہیں؟ 10

(ب) جملہ انشائیہ کی کوئی سی پانچ اقسام مثالوں سمیت لکھیں؟ 3x5=15

(ج) جملہ معترضہ اور جملہ مستانفہ کی تعریفات تحریر کریں؟ 4+4=8

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات تحریر کریں؟ 5x3=15

(۱) اسناد (۲) جاری مجری صحیح (۳) فعل مضارع

(۴) عامل (۵) اعراب

(ب) مونث کی تعریف کر کے اس کی علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ 4+4=8

(ج) ضمیروں کی پانچ اقسام کے نام تحریر کریں؟ 2x5=10

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے تین کی جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہونے کی نشان دہی کریں۔

9=3x3

(۱) جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳) ضَرَبَ زَيْدٌ

(۴) زَيْدٌ عَالِمٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم متمکن کی اقسام میں سے کون سی قسم ہے؟ 3x5=15

(۱) دلو (۲) ذومال (۳) مسلمات (۴) رجلان

(۵) بکر (۶) طلحة (۷) زید (۸) القاضی

(ج) جَاءَ زَيْدٌ کی ترکیب کریں۔

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

پانچواں پرچہ: نحو

سوال نمبر۱:- (الف) مصدر اور مشتق کی تعریفات مثالوں سمیت بیان کریں؟
(ب) مرکب مفید اور غیر مفید کی تعریفات لکھیں؟
(ج) اسم کی کوئی سی سات علامات تحریر کریں؟

جواب:
(الف) مصدر کی تعریف: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا لیکن اس سے کئی الفاظ بنتے ہیں جیسے ضَرْبٌ سے ضَارِبٌ وغیرہ۔
مشتق کی تعریف: اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے جیسے ضَارِبٌ۔
(ب) مرکب مفید کی تعریف: وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔
مرکب غیر مفید کی تعریف: وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

(ج) اسم کی علامات:

۱۔ شروع میں الف لام ہو۔ ۲- شروع میں حروف جار ہو۔
۳- آخر میں تنوین ہو۔ ۴- مسندالیہ ہو۔ ۵- مضاف ہو۔
۶- مصغر ہو۔ ۷- منسوب ہو۔

سوال نمبر2: (الف) مبنی الاصل کتنی اور کون سی چیزیں ہیں؟
(ب) جملہ انشائیہ کی کوئی سی پانچ اقسام مثالوں سمیت لکھیں؟
(ج) جملہ معترضہ اور جملہ مستانفہ کی تعریفات تحریر کریں؟

جواب:
(الف) مبنی الاصل اشیاء: مبنی الاصل تین چیزیں ہیں:
(۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف
(ب) جملہ انشائیہ کی پانچ اقسام: (۱) امر جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ،
(۳) استفہام جیسے هَلْ صَلَّيْتَ (۴) تمنی جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ

(۵) ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ

(ج) جملہ معترضہ کی تعریف: دو کلاموں کے درمیان ایسا جملہ جس کا پہلے اور دوسرے جملے کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو جیسے فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ میں لَنْ تَفْعَلُوْا

جملہ مستانفہ کی تعریف: وہ جملہ جو گفتگو کے شروع میں آئے جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) اسناد (۲) جاری مجری صحیح (۳) فعل مضارع

(۴) عامل (۵) اعراب

(ب) مؤنث کی تعریف کر کے اس کی علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ج) ضمیروں کی پانچ اقسام کے نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

اسناد کی تعریف: ایک امر کی دوسرے امر کی طرف نسبت کرنا تاکہ مخاطب کو فائدہ تامہ حاصل ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ

جاری مجری صحیح کی تعریف: وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ

فعل مضارع کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال پر دلالت کرے اور اس کے شروع میں حروف تین میں سے کوئی ایک ہو جیسے يَضْرِبُ وغیرہ۔

عامل کی تعریف: وہ چیز کہ جس کے سبب رفع، نصب اور جر آتا ہے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ میں ضَرَبَ

اعراب کی تعریف: وہ حرف یا حرکت ہے جس کے باعث معرب کا آخر بدلتا ہے جیسے ضمہ، فتحہ اور کسرہ وغیرہ

(ب) مؤنث کی تعریف: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے جیسے طَلْحَةُ

مؤنث کی علامتیں: تانیث کی چار علامتیں ہیں:

(۱) تا ملفوظہ جیسے طَلْحَةُ (۲) تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ

(۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ

(ج) ضمیر کی اقسام کے نام:

(۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل

(۴) منصوب منفصل (۵) مجرور متصل

(الف) درج ذیل میں سے تین کی جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہونے کی نشان دہی کریں؟

جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳) ضَرَبَ زَيْدٌ

زَيْدٌ عَالِمٌ

درج ذیل میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم متمکن کی اقسام میں

قسم ہے؟

دَلْوٌ (۲) ذُوْمَالٍ (۳) مُسْلِمَاتٌ (۴) رَجُلَانِ

بَكْرٌ (۶) طَلْحَةُ (۷) زَيْدٌ (۸) اَلْقَاضِيْ

جَاءَ زَيْدٌ کی ترکیب کریں؟

(الف) جملوں کی نشاندہی:

جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ: جملہ فعلیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: جملہ اسمیہ

ضَرَبَ زَيْدٌ: جملہ فعلیہ

زَيْدٌ عَالِمٌ: جملہ اسمیہ

اسم متمکن کی اقسام کا تعین:

دَلْوٌ: جاری مجری صحیح

ذُوْمَالٍ: اسم از اسمائے ستہ مکبرہ

مُسْلِمَاتٌ: جمع مؤنث سالم

رَجُلَانِ: مثنیٰ

بَكْرٌ: مفرد منصرف صحیح

طَلْحَةُ: غیر منصرف

زَيْدٌ: مفرد منصرف صحیح

اَلْقَاضِيْ: اسم منقوص

ترکیب:

جَاءَ: فعل زَيْدٌ: فاعل

فعل اپنے فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں حصوں سے کوئی سے دو دو سوالات حل کریں؟

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں۔　10=2x5

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا.......... کہلاتا ہے۔

(۲) ایڈز کے وائرس کو.......... کہتے ہیں۔

(۳) الیکٹرونکس.......... کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔

(۴) پکچر ٹیوب میں الیکٹرون گن.......... کی بیم سکرین پر پھینکتی ہے۔

(۵) خسرے کے انجکشن بچے کو.......... کی عمر میں دیئے جاتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔　10=2x5

(۱) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۲) کتاب "المناظر" البیرونی کی تصنیف ہے۔

(۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۴) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۵) ساری دنیا تک نشریات پہنچانے کے لیے کم از کم چار ہوورنگ سٹلائٹس درکار ہیں۔

سوال نمبر 2:۔ سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے کارنامے تحریر کریں؟　15

سوال نمبر 3:۔ ڈینگی بخار کی علامات، علاج اور احتیاطیں بیان کریں؟　15

سوال نمبر 4:۔ کمپیوٹر کیا ہے؟ نیز اس کے اہم ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کی تفصیلی وضاحت کریں؟ 15

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں۔　10=2x5

(۱) نادر شاہ نے.......... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

(۲) عقیدہ ختم نبوت کا منکر.......... ہے۔

(۳).......... کو بھارتی فوج نے دکن پر حملہ کیا۔

صوبہ سرحد کا سیاسی مستقبل کا فیصلہ .... کے ذریعے کیا جائے۔

چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام .... ہے۔

مختصر جواب لکھیں؟ 10=2x5

سلسلان کی تعریف لکھیں؟

وہ کس لحاظ سے فوج کی تقسیم پر مختصر نوٹ لکھیں؟

تقسیم ہند میں چوہدری رحمت علی کا کردار بیان کریں؟

قدرتی گیس پر مختصر مضمون تحریر کریں؟

تحریک پاکستان میں حضرت پیر جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار تحریر کریں؟

نمبر6۔ انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات تحریر کریں؟ 15

نمبر7۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے اور نفاذ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟ 15

نمبر8۔ پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر تفصیلی مضمون سپرد قلم کریں؟ 15

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

نمبر1۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

1) بوعلی سینا مسلم دنیا کا .... کہلاتا ہے۔

2) ایڈز کے وائرس کو .... کہتے ہیں۔

3) الیکٹرونکس .... کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔

4) پکچر ٹیوب میں الیکٹرون گن .... کی بیم سکرین پر پھینکتی ہے۔

5) خسرے کے انجیکشن بچے کو .... کی عمر میں دیئے جاتے ہیں۔

ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

1) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

2) کتاب "المناظر" البیرونی کی تصنیف ہے۔

3) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

4) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

5) ساری دنیا تک نشریات پہنچانے کے لیے کم از کم چار ہوور نگ سٹلائٹس درکار ہیں۔

جوابات:(الف) خالی جگہ:

(۱) ارسطو　(۲) HIV　(۳) الیکٹرک کرنٹ

(۴) الیکٹرونز　(۵) نو ماہ

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی

(۱) غلط (۲) غلط (۳) صحیح (۴) صحیح (۵) غلط

سوال نمبر 2:۔ سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے کارنامے تحریر کریں؟

جواب: مسلمان سائنس دانوں کے نام اور ان کے کارنامے:

سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے کارنامے درج ذیل ہیں:

ابن الہیثم: ان کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "کتاب المناظر" ہے۔ جو روشنی کی خصوصیات کے متعلق ایک جامع تجرباتی وریاضیاتی کتاب ہے۔ ابن الہیثم مرر اور لینز کے علاوہ ریفلیکشن اور ریفریکشن کے قوانین کا پہلا ماہر تصور کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے بارے میں جو تفصیل ابن الہیثم نے اپنی کتاب میں پیش کی تھی وہ آج بھی کئی تجربات کے بعد صحیح تسلیم کی جاتی ہے۔ راجر بیکن نے ابن الہیثم کے مشاہدات سے کام لے کر دوربین ایجاد کیا۔ راجر بیکن نے اپنی تصانیف میں ابن الہیثم کا بار بار ذکر کیا ہے۔

جابر بن حیان: آپ کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ آپ کی باقاعدہ ایک کیمیائی تجربہ گاہ تھی۔ آپ نے کچھ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چمڑا رنگنے، لوہے کو زنگ سے بچانے اور کپڑا رنگنے کے طریقہ کار کو وضع کیا۔ آپ کو وارنش بنانے اور کسری کشید کے عمل کے بارے میں بھی معلوم تھا۔ آپ نے علم کیمیا اور اس سے متعلقہ علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں، جن میں مشہور کتابیں "الکتاب الخالص، اور الکیمیا" ہیں۔ الکیمیا کا رابرٹ آف چیسٹر نے 1144ء میں لاطینی میں ترجمہ کیا۔ مسٹر ادھوس نے آپ کی نو کتابوں کا 1892ء میں فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے سب سے پہلے سلفیورک ایسڈ، ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ تیار کیا۔

سوال نمبر 3:۔ ڈینگی بخار کی علامات، علاج اور احتیاطیں بیان کریں؟

جواب: ڈینگی بخار:

اس کا وائرس زیادہ تر مون سون کے موسم میں پھیلتا ہے۔

ڈینگی کی علامات:

☆ اس میں مریض کو تیز بخار کی ساتھ ساتھ سر میں بہت شدید درد ہونے لگتا ہے۔
☆ بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے اور جسم اچانک ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔
☆ گھٹنوں اور جوڑوں میں درد اور شدید تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔
☆ جسم انسانی کی قوت مدافعت تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔
☆ پورے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

ڈینگی بخار کا علاج:

☆ پپیتے کے پتوں کا رس نکال کر صبح اور شام پلانا بھی ڈینگی بخار کا شافی علاج ہے۔
☆ بکری کا دودھ بھی اس مرض میں نہایت مفید ہے۔
☆ جوس وغیرہ کا زیادہ استعمال کیا جائے۔
☆ اور دواؤں میں ٹائلینول یا پیراسیٹامول کے علاوہ کوئی دوا استعمال نہ کی جائے۔

ڈینگی سے بچنے کی احتیاطی تدابیر:

ڈینگی سے بچاؤ کا سب سے اہم جز مچھر کو پیدا ہونے سے روکنا اور مارنا ہے۔ جس کے لیے گھروں میں مچھر مار ادویات کا اسپرے کرنا اور غیر ضروری تالابوں اور جوہڑوں کو پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ مچھر بھگانے والا لوشن استعمال کیا جائے۔ دروازے، کھڑکیوں اور روشن دانوں پر باریک جالی لگائی جائے تاکہ مچھر اندر نہ آسکیں۔ اسپرے کرواتے وقت تمام سامان کمرے سے باہر نکال لیں اور دو ماہ تک سفیدی یا لپائی نہ کی جائے۔ ڈینگی ہونے کی صورت میں مریض کو مشروبات کا استعمال زیادہ کروایا جائے۔ علیحدہ کمرے میں رکھا جائے اور مچھر دانی استعمال کروائی جائے۔

سوال نمبر 4: کمپیوٹر کیا ہے؟ نیز اس کے اہم ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کی تفصیلی وضاحت کریں؟

جواب:

کمپیوٹر: کمپیوٹر ایک ایسا الیکٹرونک آلہ ہے جس کا کام ڈیٹا کو حاصل کرنا، اس پر عمل کرنا، اس کا تجزیہ کرنا اور ہماری دی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل کرنا۔

ان پٹ آلات: کمپیوٹر کے ان پٹ آلات درج ذیل ہیں۔

کی بورڈ: یہ ٹائپ رائٹر کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی ذریعے کمپیوٹر کو دی جانے والی معلومات ٹائپ کی جاتی ہیں۔

ماؤس: ماؤس ایک ان پٹ آلہ ہے یہ ہاتھ میں پکڑنے اور صرف اشارہ کرنے والا آلہ ہے۔ اس کے اوپر دو یا تین بٹن ہوتے ہیں جن کو دبا کر آپشنز منتخب کی جاتی ہیں۔

سکینرز: اس کی مدد سے تصویریں، گراف اور مختلف تحریریں کمپیوٹر میں داخل کی جاتی ہیں۔ اس کی مدد سے نہایت کم وقت میں ڈیٹا آسانی سے کمپیوٹر میں داخل کیا جاتا ہے۔

ڈیجیٹل کیمرے: اگر ہم ڈائریکٹ تصویر کھینچ کر کمپیوٹر میں بھیجنا چاہیں تو اس کے لیے ڈیجیٹل کیمرے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کی مدد سے تصویریں ہارڈ ڈیسک یا کمپیوٹر کی ریم میں چلی جاتی ہے اس کو محفوظ کر کے بعد میں ضرورت کے مطابق لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔

ڈیسک ڈرائیور ہارڈ ڈیسک رمقناطیسی ٹیپ: ان ڈیوائسز پر مستقل طور پر ڈیٹا محفوظ کر لیا جاتا ہے اور کسی بھی وقت استعمال کیا جا سکتا ہے۔

آؤٹ پٹ آلات: کمپیوٹر کے آؤٹ پٹ آلات کی وضاحت درج ذیل ہے۔

مانیٹر: یہ ٹی وی سکرین جیسا ہوتا ہے کمپیوٹر کو دی جانے والی معلومات اور ان کا حل اس پر ڈسپلے ہوتا ہے۔

پرنٹرز: پرنٹرز کمپیوٹر کے کارآمد آؤٹ پٹ آلات میں سے ہے۔ یہ کمپیوٹر کی انفارمیشن کو ہارڈ کاپی میں لانے میں کام آتا ہے۔

پلاٹرز: یہ بڑے سائز کے گرافوں اور ڈیزائنوں کو پرنٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فلاپی ڈیسک: فلاپی ڈیسک کو ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں ڈیٹا منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سی ڈی: یہ سخت مادے کی بنی ہوتی ہے۔ ان پر مختلف پروگرامز، گیمز، گانے وغیرہ کو محفوظ کر کے ختم نہیں کیا جا سکتا ہے۔

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) نادر شاہ نے......... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

(۲) عقیدہ ختم نبوت کا منکر......... ہے۔

(۳) ....کو بھارتی فوج نے دکن پر حملہ کیا۔

(۴) صوبہ سرحد کا سیاسی مستقبل کا فیصلہ......... کے ذریعے کیا جائے۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام......... ہے۔

(ب) مختصر جواب لکھیں؟

(۱) مسلمان کی تعریف لکھیں؟

وفاعی لحاظ سے فوج کی تقسیم پر مختصر نوٹ لکھیں؟
(۲) تقسیم ہند میں چوہدری رحمت علی کا کردار بیان کریں؟
(۳) قدرتی گیس پر مختصر مضمون تحریر کریں؟
(۴) تحریک پاکستان میں حضرت پیر جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار تحریر کریں؟
(۵)

جوابات: (الف) خالی جگہ:

۱- 1739ء ۲- کافر ۳- 11 ستمبر 1948ء
۴- ریفرنڈم ۵- شاہراہ قراقرم

(ب) مختصر جوابات:

۱- مسلمان کی تعریف: 1973ء کے آئین کی رو سے مسلمان وہ ہے جو:

☆ اللہ کی واحدانیت پر یقین رکھتا ہو
☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتا ہو۔
☆ تمام آسمانی کتابوں اور قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

۲- دفاعی لحاظ سے فوج کی تقسیم: دفاعی لحاظ سے فوج کو نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ان کے نام یہ ہیں:

i- سیکشن ii- پلاٹون iii- کمپنی iv- بٹالین v- انفنٹری vi- بریگیڈ
vii- ڈویژن viii- کورز ix- آرمی

۳- تقسیم ہند میں چوہدری رحمت علی کا کردار: تقسیم ہند میں دیگر علماء کرام ومشائخ کی طرح چوہدری رحمت علی نے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ کے الگ وطن کے قیام کے نظریہ کی 1933ء میں تائید وحمایت کی۔ پھر اس کا جدید نام "پاکستان" تجویز کیا۔

۴- قدرتی گیس پر مضمون: قدرتی گیس 1952ء میں صوبہ بلوچستان کے ایک ضلع بگٹی میں سوئی کے مقام پر دریافت ہوئی، یہ توانائی کے حصول کا سب سے سستا اور صاف ستھرا ذریعہ ہے۔ اب قدرتی گیس نہ صرف گھروں میں بلکہ صنعتوں میں توانائی کے حصول کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

پاکستان میں اس کے بڑے بڑے ذخائر درج ذیل علاقوں میں واقع ہیں:

ڈھوڈک، پیرکوہ، ڈھلیاں، میال، اُچ، زن، خیرپور، مزرانی، ساری، سارنگ اور کندکوٹ وغیرہ۔

قدرتی گیس پائپ لائنوں کے ذریعے صارفین تک ملک کے مختلف علاقوں میں پہنچائی جارہی ہے۔

۵- تحریک پاکستان میں پیر سید جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار: تحریک پاکستان

میں حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار بہت نمایاں ہے۔

22 اپریل 1936ء کو حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے میانہ پورہ (سیالکوٹ) میں نماز جمعہ کے اجتماع میں فرمایا کہ اس وقت دو جھنڈے ہیں ایک اسلام کا اور دوسرا کفر کا۔ پھر سب سے وعدہ لیا کہ وہ کفر کے جھنڈے یعنی کانگریسیوں اور متحدہ قومیت کا پرچار کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیں گے بلکہ آپ نے یہ وعدہ بھی لیا کہ کانگریس میں شامل ہونے والوں کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھیں گے نہ ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور نہ ہی ان کو اپنے قبرستان میں دفن ہونے دیں گے۔

اس کے علاوہ آپ نے اپنے تمام مریدوں اور متوسلین کو حکم دیا کہ وہ مسلم لیگ کو دل کھول کر چندہ دیں۔

سوال نمبر 5۔ انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات تحریر کریں؟

جواب: جنگ آزادی کے محرکات:

انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات درج ذیل ہیں:

1۔ انگریزوں کی آمد: شروع شروع میں انگریز تجارت کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے جب انہوں نے یہاں کے حالات کو اپنے لیے سازگار دیکھا، تو انہوں نے چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے معاملات میں دخل اندازی شروع کر دی اور یوں وہ اپنا اثر و رسوخ بڑھانے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1757ء میں نواب سراج الدولہ سے بنگال فتح کیا اور پھر 1857ء تک سو سال کے عرصہ میں ایک ایک کر کے تمام بڑی ریاستوں کو فتح کر لیا۔ دہلی فتح کرنے کے بعد انگلستان (برطانیہ) کی ملکہ وکٹوریہ نے برصغیر کو باقاعدہ برطانیہ کی نوآبادی بنانے کا اعلان کر دیا اور یوں مسلمان انگریز اور ہندوؤں کی غلامی میں چلے گئے اور مسلمانوں کے اقتدار کی کشتی ڈوب گئی۔

2۔ انگریزوں کا غاصبانہ تسلط: اب مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر سے انگریز کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر علیحدہ مملکت کا قیام جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی ثقافت کو فروغ دے سکیں اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ ان دو محاذوں میں سے پہلا محاذ آزادی کا تھا۔ چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لیے جدوجہد شروع کر دی جس کی بنیاد سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور فوجی وجوہات بھی تھیں جن کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے:

3۔ نسلی امتیاز: مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا تھا لیکن انگریز محکوم اقوام کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

4۔ مسلمانوں کا خاتمہ: چونکہ انگریزوں نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتے تھے وہ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آ جائیں یہی وجہ ہے کہ وہ

مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کچلنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔

5. عیسائی پادریوں کی بے لگامی: انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں (بالخصوص مسلمانوں) کو عیسائی بنانے میں زیادہ دلچسپی لے رہی تھی اور حکومتی سرپرستی میں مشن اسکولوں اور ہسپتالوں میں کھلم کھلا عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی تھی۔

سوال نمبر 7۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے اور نفاذ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟ 15

جواب: 3 جون 1947ء کا منصوبہ: بفضل الٰہی جب برصغیر کے کونے کونے میں پاکستان کے حق میں آواز بلند ہوئی تو حکومت نے برصغیر کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور دو مملکتوں کے قیام کا اصولی مؤقف تسلیم کر کے حکومت نے تفاصیل طے کیں اور مختلف صوبوں اور ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں لائحہ عمل مرتب کیا جس کے اہم نکات یہ ہیں:

☆ مسلم اکثریتی صوبوں کو پاکستان میں شامل کیا جائے۔

☆ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مسلم اکثریتی علاقے پاکستان میں جبکہ غیر مسلم علاقے ہندوستان میں شامل کیے جائیں گے۔

☆ صوبہ بنگال کا فیصلہ بھی پنجاب کے انداز میں کیا گیا۔

☆ صوبہ سندھ کے اسمبلی ممبران کو حق دیا گیا کہ وہ جس ملک کے ساتھ چاہیں الحاق کر لیں۔

☆ صوبہ بلوچستان میں جرگہ بلایا جائے گا اور کوئٹہ کی میونسپل کمیٹی کی رائے کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

☆ ضلع سلہٹ میں ریفرنڈم کے ذریعے وہاں کی عوام پاکستان یا ہندوستان میں سے کسی ایک کے ساتھ ملنے کا فیصلہ خود کرے گی۔

☆ صوبہ سرحد کی عوام بھی ریفرنڈم کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔

☆ ریاستیں جغرافیائی حیثیت اور مخصوص حالات کے مدنظر رکھ کر جس ملک سے چاہیں الحاق کر سکیں گی۔

نفاذ: یہ منصوبہ اس طرح نافذ ہوا کہ:

غیر مسلم اکثریتی صوبے ہندوستان میں شامل ہو گئے۔ ضلع سلہٹ کی عوام نے پاکستان کے حق میں فیصلہ دیا تو اسے مشرقی پاکستان سے ملحق کر دیا گیا۔ صوبہ سرحد کی عوام نے بھی پاکستان کے حق میں فیصلہ دیا۔ پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے لیے ایک انگریز وکیل سر ریڈکلف کو ثالث مقرر کیا گیا۔ جس نے بددیانتی سے کام لیتے ہوئے پاکستان کو بعض مسلم اکثریتی علاقوں سے محروم کر دیا۔ زیادہ تر ریاستوں نے از خود کسی ایک ملک سے الحاق کر لیا تھا مگر ریاست جموں و کشمیر، حیدرآباد دکن، جوناگڑھ، منگرول اور مناوادر کا فیصلہ نہ ہو سکا انڈیا نے فوج کشی کر کے ان ریاستوں پر قبضہ کر لیا۔

سوال نمبر ۱۸ ۔ پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر تفصیلی مضمون تحریر کریں؟

جواب: پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر مضمون: پاکستان میں کئی تحریکیں اسلامی حوالے سے چلی ہیں جو اپنی نوعیت میں نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔

۱۔ تحریک ختم نبوت 1953ء: مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت کا انکار کر کے نبوت کا دعویٰ کیا۔ جس وجہ سے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج ہو گئے۔ پھر ظفر اللہ مرزائی کو جب کلیدی عہدہ (یعنی وزیر خارجہ) دیا گیا تو مسلمانان پاکستان نے اسے ہٹانے اور مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے ایک تحریک چلائی۔ جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء نے شامل ہو کر حضرت علامہ ابو الحسنات قادری رحمہ اللہ تعالیٰ کی قیادت پر اتفاق کیا۔ اس وقت کی حکومت نے اقتدار کے زور پر تحریک میں شامل مسلمانوں پر بہت مظالم کیے۔ تین علماء مولانا عبد الستار خان نیازی، مولانا سید خلیل احمد قادری اور مولانا مودودی کو پھانسی کی سزا کا حکم دیا گیا۔ پھر بعد میں انہیں رہا کر دیا گیا۔

۲۔ تحریک ختم نبوت 1974ء: 1974ء میں جب مرزائی غنڈوں نے نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء پر دوران سفر ربوہ کے ریلوے اسٹیشن پر حملہ کیا تو اس سے مسلمانوں کی غیرت ایمانی جاگ اٹھی۔ انہوں نے قادیانیوں مرزائیوں کے خلاف احتجاجی تحریکیں شروع کیں۔ چنانچہ علامہ شاہ احمد نورانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے قومی اسمبلی میں قرارداد پیش کی اور پھر تمام مکاتب فکر کے علماء اور دیگر لوگوں نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ آخر کار 7 ستمبر 1974ء کو قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ اس تحریک کے صدر مولانا محمد یوسف بنوری اور جنرل سیکرٹری علامہ سید محمود احمد رضوی تھے۔ اس کامیابی کا سہرا تمام علماء اور ذوالفقار علی بھٹو کے سر جاتا ہے جو اس وقت وزیر اعظم تھے۔

۳۔ تحریک نفاذ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: پاکستان میں تمام مذہبی جماعتوں نے نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تحریک چلائی جو کامیاب نہ ہو سکی اور جنرل ضیاء الحق نے ملک میں مارشل لاء لگا دیا۔

۴۔ تحریک ناموس رسالت: جب دشمنان اسلام نے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے حوالے سے گستاخانہ خاکے بنائے تو پورے ملک میں نفرت کی آگ بھڑک اٹھی۔ زندگی کے تمام طبقات اور تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں میدان میں نکل آئیں اور دشمنان اسلام کو بتا دیا کہ "غیرت مسلم زندہ ہے" اور ہر طرف سے "لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔

☆☆☆